

أَشْرَأُ لَأْسِي وَالْبَثُّ وَجُدُّ تَمَكَّنَا
عَلَى الْقَلْبِ لَا يَنْفِكُ مَا أَشْرَقَ السَّنَا

ایک درد یہ پستاوا انے غم نے اٹھایو چھے ، جہ درد مارا دل ما پیوست تھیو چھے
انے جہانہ لگ سورج چکسے وہانہ لگ یہ درد باقی رہسے

بِذِكْرِ الْحُسَيْنِ ابْنِ الْوَصِيِّ مُحَمَّدًا
بِأَيْدِي عُدَاةِ الْحَقِّ بِالْبُتْرِ وَالْقَنَا

یہ درد امام حسین فی ذکرنا سبب سی چھے ، جہ وصی نا شہزادہ چھے لہ حق نا
دشمنو نا ہاتھو سی ، بھلاؤ انے تلوارو سی پھڑائیلا چھے

تَذَكَّرْتُ يَوْمَ ابْنِ الرَّسُولِ بِكَرْبَلَاءَ
جَرِيحًا بِأَطْرَافِ الْأَسِنَّةِ مُتَخَنًا

میں یاد کروں چھونہ وہ دن نے جہ دن مارا رسول اللہ صلح نا شہزادہ کربلاء ، ما
بھلاؤ نا نوک سی زخمو سی چور چھے

جَلِيلٌ عَظِيمٌ فِي الْخُطُوبِ مُصَابَةٌ
إِذَا مَا ذَكَرْنَا هُ أَصَابَ وَأَحْزَنَا

ا اہوی مصیبتہ چھے جہ تمام مصیبتو کرتا مہوئی چھے جہ وقت بھی ہمیں
اھنے یاد کرتیے چھے یہ مصیبتہ ہمیں مرلاوی دے چھے ، حزن دار کری دے چھے ،
الداعی الاجل سیدنا محمد برہان الدین ^{رحمۃ اللہ علیہ} فرماوے چھے کہ:

اے عزاداران حسین ! مملوک ال محمد باونمو داعی سیدنا ادریس نو وارث چھونہ
لے میں بھی ایم کہونہ چھونہ : میں حسین فی مصیبتہ نے ہیشہ زیاد کروں چھونہ انے
جہ وقت بھی یہ مصیبتہ نے یاد کروں چھونہ منے حزن دار کرے چھے ، مرلاوے چھے ،

تو مؤمنین فی جماعۃ ! ہوئے - ماری دعوتہ نافرزندو مؤمنین مؤمنات ! میں
تمنے وصیہ کروں چھونہ ، تمیں بھی مارا ساتھ تھاؤ ، جہ وقت بھی حسین فی ذکر تھاؤ
تمیں آنکھو سی افسو بہاوی دو . یا حسین !

حَمَوَهُ وَلَمْ يُطْعَمْ مِنَ الْمَاءِ شَرْبَةً
وَصَدَّوَهُ عَنِ مَاءِ الْفُرَاتِ فَمَا دَنَا

دشمنوں نے پانی سے منع کیا تو پانی تو پانی تو ایک گھونٹ بھی آپ سے نہ چاکھو،
یہ سگلا دشمنوں نے فرات ناپانی سے آپ سے روکا تو آپ پیسا رہا مگر ضعیف نہ رہا

”خَبَاتٌ يٰنَادِيهِمْ سُلَالَةَ اٰحْمَدِ
اَلَا تَرْحَمُوْنَا اَوْ تَرْجُوْنَا جَدْنَا“

رسول اللہ نا شہزادہ نداء کرے چھے - ”اے خبیثو! سونہ تم نے رسول اللہ نا
اہل بیت پر رحم نہھی؟ یہ سگلا نی قدر نہھی؟ ہمارا جد نی شفاعت نی تم نے امید نہھی؟“

دَرَيْتُمْ بِاَنَّ الْمُصْطَفَى الطُّهْرُوَالِدُ
لَا اِيَّيَّيْ وَاِنِّي سِبْطُهُ اَوْ فَمِنْ اَنَا

تم میں جانو چھو کہ مصطفیٰ مارا ماں صاحبہ نا باوا چھے اے میں اپنو نواسہ
چھو، نہیں تو بتاؤ میں کون چھو؟

ثَوْتُ عَصْبَةٍ حَوْلَ الْحُسَيْنِ وَجَاهَدْتُ
فَدَاقْتُ حَمَامًا بَعْدَ مَا حُدِّدَهَا اَلْحَنِي

حسین نا اہل بیت اے اصحاب - حسین نا چو طرف دشمنوں ساتھ اُخر سانس
لگ جھاد کری نے شہادہ نا گھونٹ نے پیدا

جَرُّوَالْثَوَابِ اِلٰهٍ حَتّٰى تَوَاوَدُوْا
عَلٰى اَلْمَوْتِ يَبْغُوْنَ الرِّضَامِنَهُ وَالْغَنِي

خدا نا ثواب نے لیوا واسطے سگلا یہ شتابی کیدی یہاں لگ کہ خدا نی خوشی
اے غنی نے طلب کرتا ہوا سگلا شہادہ حاصل کروا واسطے پڑائی کیدی

نَحَاهُمْ وَأُودَاهُمْ وَصَامَ عَلَيْهِمْ
 وَقَدْ كَانَ مِنْهُمْ لِلشَّهَادَةِ مُوقِنًا
 آپ دشمنوں نے غرما پدھارا، سینکڑوں نے قتل کیا، کوئی بی طاقت نہ تھی کہ
 اپنا سامنے اُوی سکے، وہ حالہ ما کہ آپ نے شہادۃ نوبقین چھے

ضَعَاءٌ مَعَ الْجُرْحِ الْأَلِيمِ أَصَابَهُ
 فخر صریرعاً والقنا یقرع القنا

حسین امام تہتی دھوپ ما زخوسی چکچور چھے، آپ گھوڑا سی اتری نے جھاڑ
 نے شکو دی نے بیٹھی گیا نے دشمنو تیرو بھلاؤ پتھرو سی جملہ کری رہیا
 چھے، اپنا بدن اطہر پراتنا بھلاؤ لگا چھے کہ بھلا لگاوانی جگہ نہ تھی، تہسی بھلاؤ پر بھلا
 تکرانی چھے

عَلَيْهِ سَطَا شَمْرُ اللَّعِينِ لِرَأْسِهِ
 يَجْزِفُ مَا أَبْقَى وَمَا أَنْ بَيْنَا

لعین شمر بے ادبی کری نے امام حسین ناسینر پر بیٹھی گیو، حسین نا حلقوم
 پر بوٹھا خنجر سی بار مرگوا پھرایا، حسین امام یر سجدة دیدو، مؤمنین ناحق ما
 دعاء کیدی، شمر لعین یر ماتھا مبارک نے بدن اطہر سی بالکل جدو کری دیدو،
 کوئی حصہ باقی نہ راکھو، یا حسین! (شمر لعین یر گھنی بے رحمی سی اپنا رأس
 بارک نے جدو کیدو)

يَحِقُّ بِمَا قَدْ كَانَ فِي الطَّفِّ أَنَّنَا
 عَلَى صَفْوَةِ الرَّحْمَنِ نَبِيٌّ لِيُحْزِنَنَا
 نَلْحُزَنًا

طف ماجر بنوا ہناسی ہمارا پر لازم چھے کہ خدا نا صفوۃ حسین امام پر روئے
 تاکہ یر مروا ناسب حزن ہمیشہ باقی رہے

بِذَلِكَ نَدِينُ اللَّهَ بِسُبْحَانَهِ بِه نُطِيعُ مَوَالِيَنَا وَنَعْبُدُ رَبَّنَا

ابکاء اے حزن پر ہمیں خدا فی دین داری کرئیے چھے ،
ابکاء اے حزن پر ہمیں ہمارا موالی فی طاعة کرئیے چھے ،
ابکاء اے حزن پر ہمیں ہمارا رب فی عبادۃ کرئیے چھے ،
خدا نا دین ، موالی فی طاعة ، رب فی عبادۃ تو اساس ابکاء اے حزن چھے
الداعی الاجل سیدنا محمد برہان الدین طع فرماوے چھے :
”خدا تمنے ا دین ، اطاعة ، اعبادۃ مبارک کر جو ، خدا تعالیٰ تمنے ا دین واسطے ،
اطاعة واسطے ، اعبادۃ واسطے یاری دیجو ، توفیق دیجو ، قوۃ اچھو ،
خدا امام حسین پر صلوات اے سلام پڑھجو ، امام حسین نا داعی سیدنا ادریس
پر خدا صلوات اے سلام پڑھجو ، سیدنا ادریس نا وارث الداعی الاجل سیدنا طاہر
سیف الدین پر خدا صلوات اے سلام پڑھجو ،
خدا تعالیٰ تمنے ہمیشہ خوش و خرم را کھجو ، حسین نا غم سوی کوئی غم نہ دکھاؤ جو ،
یا حسین !“